مولانا ابوالحسن محمد ادریس

فضیلۃ الشیخ محمد عبداللہ حمد جلالی

کی جامعہ علوم اثریہ میں تشریف آوری!

گزشتہ دنوں سعودی عرب کے مایۂ ناز عالمِ دین فضیلۃ الشیخ محمد عبداللہ حمد جلالی جامعہ علوم اثریہ جہلم تشریف لائے۔ رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی حفظہ اللہ اور دیگر احبابِ جماعت نے لاہور ایئرپورٹ پر ان کا استقبال کیا اور پھر ان کے ہمراہ جامعہ میں نمازِ مغرب کے وقت پہنچے، جہاں اساتذہ و طلباء جامعہ نے مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر کی معیت میں ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ نماز کے بعد مدیر الجامعہ نے فرداً فرداً تمام اساتذہ سے ان کا تعارف کروایا اور غیر ملکی طلباء نے بھی ان سے خصوصی ملاقات کی۔

بعد ازاں معزز مہمان نے جامعہ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ جامعہ کی لائبریری انکی خصوصی توجہ کا مرکز بنی، جہاں فضیلۃ الشیخ حافظ ثناء اللہ زاہدی قسم المخطوطات اور دیگر کتبِ اسلامی سے ان کی آگاہی کے لیے موجود تھے۔ نمازِ عشاء کے بعد فضیلۃ الشیخ نے طلباء جامعہ سے توحید کے موضوع پر خطاب کیا اور عقائد میں توحید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آج مسلمان اللہ تعالیٰ سے تعلق توڑ کر اصحاب القبور سے اپنا ناطہ جوڑے ہوئے ہیں اور کتابِ ہدیٰ کو چھوڑ کر پوری دنیا میں مجبور و مقہور ہیں۔ ان حالات میں آپ ایسے ہونہار اور مضبوط عقیدہ رکھنے والے سلفی طلباء پر یہ خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ پہلے وہ اپنے علم میں پختگی پیدا کریں اور پھر میدانِ عمل میں اتر کر کتاب و سنّت کی نشر و اشاعت کے ذریعے حالات کی اصلاح کا فریضہ سرانجام دیں —— اس راہ میں انہیں مشکل ترین گھاٹیاں عبور کرنا ہوں گی اور صبر و استقلال کا دامن تھام کر منزل کی طرف رواں دواں رہنا ہوگا۔ دورانِ تقریر آپ نے اہلِ جہلم کو بھی مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ حضرات بڑے خوش قسمت ہیں کہ اس پسماندہ علاقہ میں

ایک ایسی اسلامی یونیورسٹی قائم ہے، جہاں سے پاکستان ہی نہیں، غیر ممالک کے طلباء بھی علم کی روشنی سے مستفید ہو رہے ہیں — اس ضمن میں آپ نے بانی جامعہ حضرت مولانا عبد الغفور جہلمیؒ کا تذکرہ بھی کیا اور ان کی مخلصانہ، بے لوث دینی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے انہیں زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔

تقریر کے آخر میں آپ نے فضیلۃ الشیخ علامہ محمد مدنی، آپ کے رفقائے کار اور منتظمینِ جامعہ کی کوششوں کو سراہا اور جامعہ کے ہمیشہ قائم و دائم رہنے کی دعاء کی۔
آپ کی تقریر عربی زبان میں تھی اور قرآنی آیات نیز احادیثِ نبویہ سے مزین، بڑی پُراثر تھی۔ مترجم کے فرائض رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی نے انجام دیئے۔
یاد رہے کہ معزز مہمان کے ہمراہ ان کی اہلیہ بھی تشریف لائی تھیں، انہوں نے جامعہ اثریہ للبنات کا معائنہ کیا اور طالبات کو تعلیمی سلسلہ کی انتہائی اہم اور قیمتی نصیحتیں فرمائیں۔

شعر و ادب

مولانا عبد الرحمان عاجزؔ مالیر کوٹلوی

مسافر

کدھر کا ہے عزمِ سفر اے مسافر
کہ ہر اک ہے باچشمِ تر اے مسافر

معارج، مراتب، مجالس، محافل
ہیں بے کار یہ کرّ و فر اے مسافر

چمن کے ہوں گُل یا فلک کے ستارے
ہے سب کچھ فریبِ نظر اے مسافر

نہ زادِ سفر ہے نہ کچھ فکرِ منزل
تُو آتا ہے کیوں بے خبر اے مسافر

تُو بچ جائے گا عقل کی رہزنی سے
ہے قرآں اگر راہبر اے مسافر

نہ رک رک کے چل اس رہِ پُر خطر میں
بہت دُور ہے تیرا گھر اے مسافر

بڑی راحتیں ہیں محبت کی راہ میں
لگا زندگی داؤ پر اے مسافر

نہیں راہ کی سختیوں پہ وہ عاجزؔ
ہے منزل پہ جس کی نظر اے مسافر